یا اللہ
یا محمد ﷺ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مجموعہ مسنون وظائف

حق چار یار رضی اللہ عنہم

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دعائیں

مجرب عملیات

چہل 40 حدیث

عبدالوحید الحنفی

مرتبہ
حافظ عبدالوحید الحنفی
چکوال

ہدیہ
40 روپے

سلسلہ اشاعت نمبر 65

خادم اہلسنّت
حافظ
عبد الوحید الحنفی

یا اللہ مدد

حق چار یار

پہلا کلمہ اسلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

مجموعہ مسنون وظائف

دُعائے صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

دُعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دُعائیں

مجرب عملیات

چہل 40 حدیث

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید حنفی

ہدیہ 40 روپے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

نام کتاب: مجموعہ مسنون وظائف

مرتبہ: حافظ عبدالوحید الحنفی چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر: 65 بار اوّل

صفحات: 96 ہدیہ: 40روپے

ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفر ملک / النور مینجمنٹ چکوال

ناشر: مکتبہ اہل السنّت والجماعت چکوال 0302-5104304

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

ملنے کے پتے:

- کشمیر بک ڈپو — نزد سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال
- ادارہ حنفیت — اوڈھروال چکوال 0335-5300446
- مکتبہ ندائے حرم — نزد مدنی مسجد چکوال 0336-0551357

☆☆☆☆

فہرست عناوین

(۱) درود شریف 5
(۲) کلمات جویریہ رضی اللہ عنہا 6
(۳) صبح وشام دس بار پڑھیں 7
(۴) ہر روز صبح کے وقت پڑھے 8
(۵) ہر روز سات بار پڑھے 9
(۶) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد و شمار ثواب 9
(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب 11
(۸) سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب 12
(۹) اسم اعظم کی تاثیر 14
(۱۰) چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ 14
(۱۱) جامع دُعاء 16
(۱۲) دُعاءِ توبہ 17
(۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق کی دُعاء 17
(۱۴) فضیلت وبرکت 18
(۱۵) فضیلت دو کلمات 19
(۱۶) بیس لاکھ نیکیاں 19
(۱۷) دس لاکھ نیکیاں 20
(۱۸) ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں 21
(۱۹) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت 22
(۲۰) فضیلت سورۃ اخلاص 22
(۲۱) جامع دعاء 23
(۲۲) درود شریف 24
(۲۳) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف 26
(۲۴) درود شریف 27
(۲۵) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ 28
(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا
ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم 67
(۱) اسلام، ایمان، ہجرت، جہاد کیا ہیں؟ 68
(۲) حقیقت الاسلام 70
(۳) اسلام وایمان 70

(۲۷) دُعائے خضر علیہ السلام 46

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے 47

(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون دُعائیں 48

(۳۰) نظرِبد، سحر، آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرب عمل 49

(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل 51

(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں کامیابی کے لیے دُعا 52

(۳۳) دِل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل 53

(۳۴) دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل 54

(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر 55

(۳۶) وظیفہ برائے رشتہ Error! Bookmark not defined.

(۳۷) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت 56

(۳۸) بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی صحت، کامیابی اور پُر مسرّت و خواشگور زندگی کے لیے دُعا 57

(۳۹) ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرّب علاج 57

اربعین نبوی ﷺ (چہل حدیث) 71

قبر میں سوال وجواب 78

ایک خاص عمل 58

اعمالِ متفرقہ صبح وشام 60

جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں ہیں 81

قبر کے پاس روح کو ثواب بخشنے کا طریقہ 85

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل 87

نماز پڑھنے کی مکمل ترتیب 90

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ مختصرہ منظومہ 93

☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم ۝ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم ۝ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ خُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم ۝

(۱) درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ كَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْهِ[1]

[1] فضیلت (حدیث) جو شخص اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ روزانہ صبح کو پڑھتا ہے، ساری

(۲) کلمات جویریہ رضی اللہ عنہا

سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۝ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِه [2]

⏭ مخلوق میں درود شریف پڑھنے والوں کے ثواب کے برابر ثواب پالیتا ہے۔(حدیث ابن ماجہ، دار قطنی، کنزالعمال جلد اوّل)

[2] حضور ﷺ نے اُمّ المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: الا اعلمك كلمات ⏮

(۳) صبح وشام دس بار پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ اسْتَغْفِرُ اللّٰه وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ [3]

تقولینها (یعنی) کیا میں تجھے ایسے کلمے نہ بتاؤں جن کو تم کہا کرو؟ (کنز العمال جلد اول حدیث ۳۷۰۶ بحوالہ ترمذی، نسائی، حب عن جویریۃ)

[3] **فضیلت** جو صبح شام دس (۱۰) بار پڑھے، اس کو اللہ تعالیٰ چھ (۶) خصلتیں عطا فرمائے گا:

(۱) سب سے پہلے یہ کہ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ کرے گا۔

(۲) اور دوسرا یہ ہے کہ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

(۳) تیسرا یہ کہ اس کے لئے جنت میں درجہ بڑھا دیا جائے گا۔

(۴) حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۵) پانچواں یہ کہ اس کے پاس بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے (موت کے وقت)۔

(۴) ہر روز صبح کے وقت پڑھے

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا [4]

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

اور ایک روایت میں ہے کہ ۱۲ فرشتے حاضر ہوں گے۔

(٦) اور اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے پورا قرآن اور تورات اور انجیل اور زبور پڑھا ہو۔

اور اس کے لئے یہ ثواب بھی ساتھ ہو گا: اے عثمان! مثل اس شخص کے جس نے حج اور عمرہ کیا اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو اور اگر اس میں اس کو موت آئے تو شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۴۵۷۹)

[4] **فضیلت** جو صبح کے وقت کہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کریں گے، یہاں تک کہ اس کو داخل کرے گا جنت میں۔ (ابن النجار عن ثوبان، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۶۴)

(۵) ہر روز سات بار پڑھے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا [5]

(٦) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد و شمار ثواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاءَ مَا

[5] ترجمہ: اللہ میرا ربّ ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

فضیلت (۱) جب مصیبت پہنچے تو ''اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا'' کہے۔ (کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۷، طبرانی الاوسط عن عائشہ)

(۲) جب کوئی غم یا پریشانی پہنچے تو ۷ مرتبہ پڑھے۔ (نسائی عن عمر بن عبد العزیز، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۹)

(۳) جب اترے تم سے کسی ایک پر پریشانی یا غم یا بیماری تو ۳ بار پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۳۶)

(۴) تکلیف کے وقت پڑھے یا مشکل وقت آئے تو پڑھے۔ (طبرانی عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۱۸)

(۵) تکلیف کے وقت پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۲۷)

خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُهٗ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاءَ کُلِّ شَیْءٍ ۞ [6]
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَدَدَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ۞ وَ سُبْحَانَ
اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی کِتَابُهٗ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

---

[6] الا أدلك على شيء هو اكثر من ذكرك الليل مع النهار و النهار مع الليل؟ قال (ترجمہ: تم ساری رات دِن سمیت ذکر کرو اور سارا دِن رات سمیت ذکر کرو۔ کیا میں تجھے اس سے بھی بڑھ کر عمل نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ تم ان کلمات کا ورد کرو)۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی مخلوقات کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مخلوق بھر کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کے آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کی لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر بڑائی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی حمد ہو۔ ہر چیز بھر تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہو۔

عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاءَ كُلِّ شَيْءٍ

7

(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ ۞

---

[7] ترجمہ: مخلوقات کی تعداد بھر اللہ کی پاکی ہو۔ مخلوق بھر اللہ کی پاکی ہو۔ آسمان وزمین میں جو کچھ ہے سب کی تعداد برابر اللہ کی پاکی ہو۔ لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز بھر اللہ کی پاکی ہو۔

تعلمهن و علمهن عقبك من بعدك (یعنی تم ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے علاوہ دوسروں کو بھی سکھاؤ)۔ [کنز العمال ج۲ حدیث ۱۹۰۲ بحوالہ نسائی، و ابن خزیمہ، طبرانی وسمویہ وابن عساکر]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ ۝ [8]

(۸) سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۝ لَآ اِلٰهَ

---

[8] یا معاذ کم تذکر کل یوم؟ اتذکر عشرۃ الاف مرۃ الا ادلك علی کلمات هن أهون و اکثر من عشرۃ الاف و عشره الاف تقول (یعنی اے معاذ! دِن میں تو اللہ کا کتنا ذکر کرتا ہے؟ کیا تو دس ہزار بار ذکر کرتا ہے؟ تو کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں کہ وہ دس ہزار اور دس ہزار سے بھی زیادہ ثواب رکھتے ہوں گے۔ وہ یہ ہے کہ تم یوں کہو):

ترجمہ: لا اله الا الله مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا اله الا الله عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا اله الا الله آسمان کے برابر۔ لا اله الا الله زمین کے برابر۔ الله اکبر اسی کے بقدر۔ الحمد لله اسی کے بقدر۔

لا یحصه مَلَكٌ وَلاَ غیرہ (نہ شمار کر سکے اُسے کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور)۔ [کنز العمال ج۱ حدیث ۱۹۰۶ بحوالہ ابن انجار عن ابی شبل عن جده و کان من الصحابه رضی اللہ عنہ]

اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ مَا بَيْنَهُمَا ۞[9]

---

[9] یا معاذ ما لك لا تأتنا كل غداة؟ قال: يا رسول الله انی اسبح كل غداة سبعة الاف تسبيحه قبل ان اتيك قال: الا أعلمك كلمات هن اَخَفُّ عليك و اثقل فی الميزان ولا تحصيه الملائكة و لا اهل الارض قال قل (یعنی) اے معاذ! کیا بات ہے کہ تم ہر صبح ہمارے پاس نہیں آتے؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کے پاس حاضر ہونے سے قبل ہر صبح سات ہزار بار تسبیح کرتا ہوں۔ فرمایا: کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں جو میزان میں اس سے بھی زیادہ وزنی ہوں گے؟ جن کا ثواب فرشتے شمار کر سکیں نہ اہل زمین۔ فرمایا: کہو۔ ترجمہ: لا الہ الا اللہ اللہ کی رضا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمانوں بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین بھر کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان وزمین کے درمیان جو کچھ ہے سب کے برابر (کنز العمال ج ا حدیث ۱۹۰۷ بحوالہ ابن برکان، والدیلمی عن ابن مسعود)

(۹) اسم اعظم کی تاثیر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ[10]

(۱۰) چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

---

10 حضور ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا، فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا کہ جب اس سے سوال کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے، قبول فرماتا ہے۔ (رواہ مسند احمد، ابن ابی شیبہ، ابوداؤد، والترمذی، ونسائی، و ابن ماجہ، و ابن حبان، امام ابوالحسن علی مقدسی، امام منذالی، امام ابن حجر)

اَلْعَظِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اِھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ بَرَکَاتِكَ [11]

---

[11] یا قبیضۃ اذا اصبحت و صلیت الفجر، فقل (یعنی) اے قبیضہ! (صحابی کا نام) جب صبح ہو اور فجر کی نماز پڑھ لے تو یہ دُعا چار بار پڑھ:

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جو بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت دے۔ اپنے فضل سے مجھ پر فضل فرما۔ مجھ پر اپنی رحمت تام فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

اما انہ انّ وافی بھن یوم القیامۃ لم یدعھن رغبۃ عنھن ولا نسیاناً لم یاتِ بَاباً من ابواب الجنۃ الا وجدہ مفتوحاً (یعنی) اگر اس نے یہ کلمات قیامت کے دِن پورے پالیے یعنی کسی وجہ سے ان کو چھوڑا نہیں اور بھولا نہیں تو قیامت کے روز وہ جنت کے جس دروازے پر آئے گا، اس کو کھلا پائے گا۔ (کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۵۱۹ بحوالہ ابن اسنی عن ابن عباس، طبرانی عن ابن عباس)

فائدہ (۱): (حدیث) صبح کے وقت چار مرتبہ یہ پڑھنے سے ان شاء اللہ غم، جذام، برص، فالج سے مامون رہو گے۔ (احیاء العلوم، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۸،

(۱۱) جامع دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا اَشْقِیَآءَ فَامْحُنَا وَ اکْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَأَثْبِتْنَا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ [12]

حافظ خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

۳۵۱۹) یہ دونوں دعائیں ۳ بار ہر نماز کے بعد پڑھے، جذام، برص، فالج، غم کو اللہ دور کر دے گا۔ (کنزالعمال ج۲ حدیث ۳۵۱۷)

فائدہ (۲): (حدیث) جو بندہ ان کو برابر پڑھے گا اور ترک نہ کرے گا، اس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے، جن سے چاہے اندر چلا جائے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۷۵، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۷)

[12] بعض صحابہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا منقول ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے ہم کو بدبخت لکھا ہوا ہے تو مٹا دے اور سعادت مند لکھ دے۔ اور اگر تو نے ہم کو سعادت مند لکھا ہوا ہے تو پختہ کر دے۔ بے شک آپ جو چاہیں مٹائیں جو چاہیں باقی رکھیں۔ آپ کے پاس ہے لوح محفوظ۔ (مسند احمد جلد ۵

(۱۲) دُعاءِ توبہ

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَ تُبۡ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ[13]

(۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنۡ كُنۡتَ كَتَبۡتَ عَلَیَّ شِقۡوَةً اَوۡ ذَنۡبًا فَامۡحُهُ فَاِنَّكَ تَمۡحُوۡا مَا تَشَآءُ وَ تُثۡبِتُ وَ عِنۡدَكَ اُمُّ الۡكِتَابِ فَاجۡعَلۡهُ سَعَادَةً وَ مَغۡفِرَةً[14]

ص ۲۷۷)

13 ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما دیجئے۔ میری توبہ قبول کر لیجئے۔ بے شک آپ بڑے توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔ [رواہ ابو داؤد، ترمذی (حسن صحیح)]

14 حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے دیکھا گیا:

ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے مجھ پر بد بختی اور گناہ لکھا ہے تو اسے مٹا دے، اس لئے کہ

(۱۴) فضیلت وبرکت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَبْقِیْ وَ یَفْنِیْ كُلَّ شَیْءٍ [15]

⏭ تو جو چاہے مٹائے اور جو چاہے باقی رکھے۔ تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے۔ پس تو بد بختی کو سعادت اور مغفرت سے بدل دے۔

سورہ رعد کی آیت "یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد آیت ۳۹)" کی تفسیر میں مفسرین نے یہ احادیث لکھی ہیں۔ ترجمہ قرآن مطبوعہ سعودی عرب حاشیہ ص ۶۹۲ پر بھی ہے۔(ابن کثیر)

[15] ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پہلے ہر چیز کے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بعد ہر چیز کے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ہر چیز کو باقی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو فنا کر دیتا ہے۔

فضیلت یہ پڑھنے والا ہر غم اور پریشانی سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔(کنز العمال ج ۱ بحوالہ طبرانی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

(۱۵) فضیلت دو کلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ [16]

(۱۶) بیس لاکھ نیکیاں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ [17]

---

[16] كلمتان احداهما ليس لها نهاية دون العرش والاخرى حملاً ما بين السماء و الارض (یعنی) دو کلمات ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کے مرتبے کی تو عرش کے نیچے انتہا ہی نہیں ہے اور دوسرا آسمان و زمین کے درمیان خلا کو پُر کر دیتا ہے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (طبرانی عن معاذ، کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۷۹۴)

[17] غنیۃ الطالبین میں حدیث ہے کہ جو یہ دعا ۱۰۰ بار پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے

(۱۷) دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ[18]

دس لاکھ نیکیاں لکھ لے گا اور اس کی اتنی ہی برائیاں مٹا دی جائیں گی اور جنت میں دس ہزار درجے بڑھادے گا۔

من قال عشر مرات كتب الله له اربعين الف حسنة (یعنی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی، غریب، کنز العمال جلد دوم حدیث ۳۸۹۵) طبرانی کی روایت کے تحت اس کا ثواب ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج ہوتی ہیں۔

[18] احدی عشرة مرة كتب الله له الفی الف حسنة و من زاد زاد الله (عبد بن حميد، الكبير للطبرانی عن ابی اوفیٰ، حلية الاولياء، ابن عساكر عن جابر، کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۸۷۱) جس نے گیارہ بار پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ جس نے زیادہ پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے اضافہ فرمائیں گے۔

(۱۸)ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[19]

---

[19] عبداللّٰه بن عمر عن ابيه عن جده ان رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه و سلم قال من قال فى اسوق كتب اللّٰه له الف الف حسنة و محا عنه الف الف سيئة و بنى له بيتا فى الجنة (یعنی) عبد اللہ بن عمرؓ اپنے دادا (حضرت عمرؓ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں یہ کلمات کہے۔ اللہ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔ (ترمذی شریف ج ۲ حدیث ۱۳۵۵، ابواب الدعوات ج ۲ باب ۴۱۸ مطبوعہ قرآن محل کراچی)

تسبیح و تکبیر کی فضیلت ترمذی شریف جلد دوم ص ۵۹۴ میں یہی روایت ہے، جس میں ہے کہ ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں۔ اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر (۷۰) گنا ملتا ہے۔ تو اس طرح اس کا ثواب دو ارب اسی کروڑ ملے گا۔

(۱۹) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا حِيْلَةَ وَ لَا اِحْتَالَ وَ لَا مَنْجَا وَ لَا مَلْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْه[20]

(۲۰) فضیلت سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞۲ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۞۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞۴ [21]

فضیلت صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے، اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں۔

[20] سبع مراتِ الا دُفِعَ عنه سبعون نوعًا من البلاء (یعنی) صبح کی نماز پڑھ کر "لا حول الخ" ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر (۷۰) بلائیں دفع کرتے ہیں۔ (الدیلمی عن انس، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۶)

[21] **حدیث (۱)** احدی عشرۃ مرۃ یکررُھن الا بُنی لَهٗ بُرجٌ فی الجنّۃ (یعنی) جو شخص صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار "قل ھو اللہ احد" پڑھے، تو اس کے

(۲۱) جامع دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ

لئے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔ (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی عبدالرحمن سلمٰی، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۵)

حدیث (۲) من صلی الصبح ثم قرأ قل اللّٰه احد مائة مرة قبل ان یتکلم فلما قرأ قل هو اللّٰه احد غفر له ذنب سیئة (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورہ اخلاص ۱۰۰ بار پڑھی تو ہر مرتبہ پڑھنے پر اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (طبرانی، ابن اسنی عن واثلۃ، کنزل العمال ج ۱ حدیث ۳۵۴۳)

حدیث (۳) من صلی صلاة الغداة ثم لم یتکلم حتی یقرأ قل هو اللّٰه احد عشر مرات لم یدرکه ذلك الیوم ذنب و أجیر من الشیطان (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھی، اس دِن اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا اور شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ (ابن عساکر عن علی رضی اللہ عنہ، کنزل العمال ج ۱ حدیث ۳۵۴۷)

اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ [22]

(۲۲) درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

---

22 آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ دعا میں سجع سے دور رہو۔ تم میں سے کسی کو یہی کہنا کافی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو قول اور عمل کہ اس کے قریب کر دیں، ان کی درخواست کرتا ہوں۔ اور دوزخ سے اور ان قول و عمل سے جو اس کے قریب کریں، تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۴۶۲)

تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ۞ [23]

---

[23] ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر درود (رحمت) نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۞ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۞ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۞ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر مہربانیاں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم

(۲۳) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا[24]

اور آلِ ابراہیم پر مہربانیاں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر سلام نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ (کنز العمال ج۱ ۲۱۸۰ عربی نسخہ بحوالہ طبرانی، و الدیلمی عن عمرؓ، بحوالہ سعایہ، فضائل درود شریف)

[24] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ اور دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود "النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ" تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقی رحمہ اللہ نے "حسن" بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر "حسن" کی علامت لگائی ہے۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ)

(۲۴)درود شریف

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّداً مَا هُوَ اَهْلُهٗ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) [25]

☆☆☆☆

⏭
مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ قِيْرَاطًا وَ الْقِيْرَاطُ مِثْلِ اُحُدٍ (یعنی) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس کے لیئے ایک قیراط ثواب لکھیں گے اور قیراط احد کے برابر ہو گا۔(مسند جامع عبد الرزاق، طبرانی عن علی، کنز العمال ۲۱۶۳)

[25] **فضائل** حضرت عبد الوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس قدر ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر (۷۰) دن تک یا ستر (۷۰) فرشتے ہزار (۱۰۰۰) دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ (مذکورہ بالا) ہے:
ترجمہ: اے میرے اللہ! تو ہماری طرف سے حضرت محمد ﷺ کو وہ جزاء عطا فرما، جس کے وہ اہل ہیں۔

(۲۵) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اِبْتَدَأْتَ الْخَلْقَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بِكَ اِلَيْهِمْ ثُمَّ جَعَلْتَهُمْ فَرِيْقَيْنِ فَرِيْقًا لِلنَّعِيْمِ وَ فَرِيْقًا لِلسَّعِيْرِ فَاجْعَلْنِيْ لِلنَّعِيْمِ وَ لَا تَجْعَلْنِيْ لِلسَّعِيْرِ [26]

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَلْقَ فِرَقًا وَّ مَيَّزْتَهُمْ قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَهُمْ فَجَعَلْتَ مِنْهُمْ شَقِيًّا وَّ سَعِيْدًا وَّ غَوِيًّا وَّ رَشِيْدًا فَلَا تَشْقِنِيْ بِمَعَاصِيْكَ، [27]

---

[26] ترجمہ: الٰہی! تونے خلق کو شروع سے پیدا کیا اور تجھ کو کچھ حاجت ان کی نہیں تھی۔ پھر تونے ان کے دو فریق کر دیئے۔ ایک جنت کے لئے اور ایک دوزخ کے لئے۔ تو مجھ کو جنت کے لئے کر نہ کہ دوزخ کے لئے۔

[27] ترجمہ: الٰہی! تونے خلق کو کئی فرقے پیدا کیا اور پیدائش سے پہلے ان کو علیحدہ کر دیا

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَلِمْتَ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَهَا فَلاَ مَحِيْصَ لَهَا مِمَّا عَلِمْتَ،
فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَسْتَعْمِلُهٗ بِطَاعَتِكَ،[28]
(۴) اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَحَدًا لَّا يَشَاءُ حَتّٰى تَشَاءَ،
فَاجْعَلْ مَشِيْءَتَكَ أَنْ أَشَاءَ مَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ،[29]
(۵) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَدْ قَدَّرْتَ حَرَكَاتِ الْعِبَادِ فَلاَ
يَتَحَرَّكُ شَيْءٌ اِلَّا بِاِذْنِكَ. فَاجْعَلْ حَرَكَاتِيْ فِيْ

کہ بعضوں کو بد بخت اور بعضوں کو نیک بخت اور غوی اور راہ یافتہ بنایا۔ پس مجھ کو اپنی اطاعت سے سعید کر دے۔ اور اپنی معصیت سے بد بخت نہ کر۔

[28] ترجمہ: الٰہی! جو ہر ایک نفس کماتا ہے، وہ تجھ کو اس کی پیدائش سے پہلے معلوم ہے۔ تو جس چیز کو وہ کرتا ہے، اس سے گریز نہیں۔ پس مجھ کو ان لوگوں میں سے کر دے جن سے تو اپنی اطاعت کا کام لیتا ہے۔

[29] ترجمہ: الٰہی! بدون تیرے چاہے کوئی کچھ نہیں جانتا۔ تو تو اپنی خواہش اس امر کی کر کہ میں ایسی بات چاہنے لگوں کہ جو مجھ کو تجھ سے قریب کر دے۔

تَقْوَاكَ،[30]

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَامِلاً يَّعْمَلُ بِهٖ فَاجْعَلْنِيْ مِنْ خَيْرِ الْقِسْمَيْنِ،[31]

(٧) اَللّٰهُمَّ اِنَّك خَلَقْتَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اَهْلاً، فَاجْعَلْنِيْ مِنْ سُكَّانِ جَنَّتِكَ،[32]

(٨) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرَدْتَ بِقَوْمِ الضَّلاَلِ وَ ضَيَّقْتَ

---

[30] ترجمہ: الٰہی! تونے بندوں کے حرکات کا اندازہ کرر کھا ہے کہ کوئی چیز بدون تیرے اذن کے نہیں حرکت کرتی۔ تو میرے حرکات کو اپنے تقویٰ میں کر دے۔

[31] ترجمہ: الٰہی! تونے خیر وشر دونوں کو پیدا کیا اور دونوں کے کرنے والوں کو بنایا۔ پس تجھ کو دونوں قسموں میں جو بہتر ہو اس میں کر دے۔

[32] ترجمہ: الٰہی! تونے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لئے رہنے والے بنائے۔ تو مجھ کو اپنی جنت کے باشندوں سے کر دے۔

بِهٖ صُدُوْرَهُمْ ، فَاشْرَحْ صَدْرِیْ لِلْاِيْمَانِ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ،[33]

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ وَ جَعَلْتَ مَصِيْرَهَا اِلَيْكَ، فَأَحْيِنِيْ بَعْدَ الْمَوْتِ حَيَاةً طَيِّبَةً وَ قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى،[34]

(۱۰) اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ وَ اَمْسٰى ثِقَتَهٗ وَ رَجَاءَهٗ غَيْرَكَ فَأَنْتَ ثِقَتِيْ وَ رَجَائِيْ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

[33] ترجمہ: الٰہی! تو نے ایک قوم کو راہ دکھانی چاہی اور ان کے سینوں کو کھول دیا۔ اور ایک قوم کی تو نے گمراہی چاہی اور ان کے سینوں کو تنگ بنایا۔ تو خدایا! میرا سینہ ایمان کے لئے کھول دے اور ایمان کو میرے دل میں اچھا کر دکھا۔ اور مجھ کو کفر اور بدکاری اور نافرمانی سے نفرت دلا اور مجھ کو نیک چال والوں میں سے کر۔

[34] ترجمہ: الٰہی! تو نے امور تدبیر کئے اور ان کا ٹھکانا اپنی طرف کیا۔ پس بعد موت کے مجھ کو اچھی زندگی سے زندہ کر اور مرتبے میں مجھ کو اپنے نزدیک فرما۔

اِلَّا بِاللّٰهِ[35]

☆☆☆☆

[35]ترجمہ: الٰہی! جو شخص صبح اور شام کرتا ہے اس طرح کہ اس کا اعتماد اور توقع تیرے غیر پر ہو تو ہوا کرے، مگر میرا اعتماد اور توقع تجھی پر ہے۔ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ۔

دُعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ قَالَ سَعِيْدُ الْمُسَيِّبُ: لَمَّا احْتَضَرَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالُوْا: يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ زَوِّدْنَا فَاِنَّا نَرَاكَ لِمَا بِكَ۔ فَقَالُوْا اَبُوْبَكْرٍ: مَنْ قَالَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ثُمَّ مَاتَ جَعَلَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِي الْاُفُقِ الْمُبِيْنِ۔ قَالُوْا: وَ مَا الْاُفُقُ الْمُبِيْنُ؟ قَالَ: قَاعٌ بَيْنَ يَدِی الْعَرْشِ فِيْهِ رِيَاضُ اللّٰهِ وَ اَنْهَارٌ وَ اَشْجَارٌ، يَغْشَاهُ كُلَّ يَوْمٍ مِاءَةَ رَحْمَةٍ، فَمَنْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ جَعَلَ اللّٰهُ رُوْحَهٗ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ: یعنی حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن المسیّب فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ صدیق کا آخری وقت آیا تو آپ کے پاس کچھ لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے آئے اور کہا کہ اے نائب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم کو کچھ توشہ عنایت کر دیجیے کہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کا حال دگر گوں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان

(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ ۝ بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰہِ

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

کلمات کو کہہ کر مر جاوے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو افق مبین میں کر دے گا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ افق مبین کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک میدان، عرش کے سامنے ہے۔ اس میں باغ اور نہریں اور درخت اوپر مذکور ہیں۔ ہر روز اس کو سو رحمتیں خدا تعالیٰ کی چھپا لیتی ہیں تو جو شخص ان کلمات کو کہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اسی مکان موصوفہ بالا میں رکھے گا۔

قال ابوبکر : ھذا کلہ فی کتاب اللہ عزوجل (یعنی) بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ سب مضامین کتاب اللہ عزوجل میں ہیں۔

(احیاء العلوم ج ۴ مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

خَتَمْتُ وَ بِہٖ اٰمَنْتُ،[37]

بِسْمِ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللّٰہِ تَوَكَّلْتُ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى قَلْبِىْ وَ نَفْسِىْ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى عَقْلِىْ وَ ذِهْنِىْ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰٓى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىْ رَبِّىْ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِىْ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِىْ ۞ بِسْمِ اللّٰہِ الْوَافِىْ ۞[38]

---

[37] ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر اِیمان لایا،

[38] ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دِل اور جان کی حفاظت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۞ هُوَ اللّٰهُ ۞ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا ۞ اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۞ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ ۞[39]

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری عقل و ذہن کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل و مال کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفا دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔

[39] ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی، وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا
يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ ۞ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَآ
اِلٰهَ غَيْرُكَ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِىْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ مِنْ
شَرِّ كُلِّ قَضَآءِ سُوْٓءٍ ۞[40]
وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ

سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں،

[40] ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے۔ اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَّ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (اِنَّ وَلِیِّ ـۧ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْـكِتٰبَ ۖ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ۝۱۹۶[41]) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْتَجِيْرُ بِكَ وَ اَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ[42]

وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ كُلِّ مَا ذَرَاْتَ وَ بَرَاْتَ وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَيْكَ وَ اُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَیَّ فِیْ يَوْمِیْ هٰذَا وَ لَيْلَتِیْ

---

[41] سورہ الاعراف

[42] ترجمہ: اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بے شک میرا ربّ سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)، (اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ بناتا ہوں،

هٰذِهٖ وَ سَاعَتِیْ هٰذِهٖ وَ شَهْرِیْ هٰذَا۔[43]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴[44]

(عَنْ اَمَامِیْ)[45]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

---

[43] ترجمہ: اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر چیز سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں اپنے اس دن، اس ات، اس گھڑی اور اس مہینے میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

[44] پ۳۰ سورۃ الاخلاص

[45] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے سامنے سے)

اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤
(عَنْ خَلْفِيْ)[46]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ
يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤
(عَنْ يَّمِيْنِيْ)[47]

---

46 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے پیچھے)

47 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۝۳ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

(عَنۡ شِمَالِیۡ)[48]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۝۳ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میری دائیں جانب سے)

48 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے بائیں جانب)

(مِنْ فَوْقِیْ)[49]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

(مِنْ تَحْتِیْ)[50]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

---

[49] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے اُوپر سے)

[50] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے نیچے سے)

هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ
وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ
وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ﴿٢٥٥﴾ [51]

---

[51] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کے کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور

(درج ذیل آیت سات مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُؕ ۝۱۸ [52]

(درج ذیل سات مرتبہ پڑھیں)

(وَ نَحْنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ عَلَيْهِ

⏭ زمین کو گھیرا ہوا ہے؛ اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا اعالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔(سورہ البقرۃ آیت الکرسی)

[52] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ (سورہ آل عمران)

تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝١٢٩ [53]

☆☆☆☆

[53] ترجمہ: (اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں۔) پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ: "میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔" (سورہ التوبۃ)

دُعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا، اس کا عجیب و غریب واقعہ:

حدیث عُمَر بن اَبَّان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لیے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چناں چہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا: اَمیر کا حکم مان لیں، اَمیر نے آپ کو بلایا ہے؟ فرمایا: اَمیر کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف! فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے اَمیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے اِنتقام لے گا۔ میں نے کہا: بات مختصر کیجیے اور اَمیر کے حکم کا جواب دیجیے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا، اور بددُعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اِسلام کا دُشمن ہے، تو نے اللہ کے دُشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔ حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لیے بلایا ہے؟ فرمایا: نہیں معلوم! حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ”جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔“ اور میں آج صبح یہ دُعا کر چکا ہوں۔

حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعا سکھا دیں! فرمایا: تو اس کا اہل نہیں!

حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ اَمیر کی اِصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پا لیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب میں ان سے گفتگو کرتا تھا تو وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو اوپر درج کی گئی ہے۔ (کنز العمال، کتاب الأذکار، فصل فی أدعیة

(۲۷) دُعائے خضر عَلَیْہِ السَّلَام

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْاِقْبَالَ عَلَيْكَ وَ الْاِصْغَاءَ اِلَيْكَ وَ الْفَهْمَ عَنْكَ وَ الْبَصِيْرَةَ فِيْ اَمْرِكَ وَ النِّفَاذَ فِيْ طَاعَتِكَ وَ التَّسْلِيْمَ وَ التَّفْوِيْضَ اِلَيْكَ[55]

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

الحرز، ج:۲ص:۲۶۶، ۲۶۷، رقم الحدیث:۵۰۲۰، ۵۰۲۱، طبع:مؤسّسۃ الرسالۃ)

[55] ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری طرف متوجّہ ہونے اور تیری طرف مائل ہونے کی دُعا کرتا ہوں، (معاملات کی) سمجھ تجھ سے مانگتا ہوں، تیرے حکم کے بارے میں بصیرت مانگتا ہوں، تیری طاعت کا نفاذ چاہتا ہوں، اپنے آپ کو پوری طرح تیری طرف سپرد کرنے کی دُعا کرتا ہوں۔ (الإصابة فی تمییز الصحابة، حرف الخاء، الخضر صاحب موسیٰ علیہ السلام، ج:۲ ص:۲۷۹، طبع دار الکتب العلمیۃ)

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے

یہ دُعا روزانہ صبح کم از کم ایک بار پڑھی جائے،

(اوّل و آخر دُرود شریف)

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا، وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا، وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا، وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا، وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا، اَنْتَ رَبِّيْ، اَنْتَ حَسْبِيْ، اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ، يَا مَالِك يَوْمِ الدِّيْنِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ[56]

(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون دُعائیں

(اوّل و آخر دُرود شریف)

(ا) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ[57]

---

[56] ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دِلوں اور ہمارے بدن کی راحت کے ساتھ اور ہمارے دِین اور ہماری دُنیا کی سلامتی و عافیت کے ساتھ ہمارے کاموں کو آسان کر دیجیے، ہمارے سفر میں ہمارا ساتھ دیجیے اور ہمارے گھر والوں میں ہمارا نائب بن جایئے۔ ہمارے دُشمنوں کے چہروں کو مٹا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے ہمارا حمایتی بنا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مددگار بنا دیجیے، اور اللہ ہی ولی بننے کے لیے کافی ہے اور اللہ ہی مددگار ہونے کے لیے کافی ہے، تو میرا رَبّ ہے، تو مجھے کافی ہے، تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ اے روزِ جزا کے مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا ہوں۔ (الوافی بالوفیات، ترجمۃ علی بن عبداللہ، ج: ۲۱ ص: ۱۴۲، طبع دار إحیاء التراث العربی)

[57] ترجمہ:۔ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُكَ فِیۡ نُحُوۡرِهِمۡ وَ نَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُرُوۡرِهِمۡ [58]

(۳) اَللّٰھُمَّ لَا مَلۡجَأَ وَلَا مَنۡجَأَ مِنۡكَ اِلَّا اِلَیۡكَ [59]

اِن دُعاؤں کی تعداد مقرّر نہیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھیں۔

(۳۰) نظرِ بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرّب عمل

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار صبح وشام یہ آیات پڑھیں:)

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَیۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

---

[58] ترجمہ: یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

[59] ترجمہ: اے اللہ! عذاب سے بچنے اور نجات حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں سوائے تیری ذات کے۔

يَّغْشٰى طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ
شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِیْۤ
اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ
فِیْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَ لِيَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ
لِيُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ [60]

60ترجمہ:۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر طمانینت نازل کی، ایک اُونگھ جو تم میں سے کچھ لوگوں پر چھا رہی تھی اور ایک گروہ تھا جسے اپنی جانوں کی پڑی

(۳)درود شریف(ایک مرتبہ)

(۳۱)کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل

ہر اہم کام شروع کرنے سے پہلے پڑھیں:

(۱)دُرود شریف(ایک بار)

(۲)(تین بار، یا کم از کم ایک بار یہ آیت:)

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

⏭ ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ کے بارے میں ناحق ایسے گمان کر رہے تھے جو جہالت کے خیالات تھے۔وہ کہہ رہے تھے: "کیا ہمیں بھی کوئی اختیار حاصل ہے؟" کہہ دو کہ: "اختیار تو تمام تر اللہ کا ہے"۔ یہ لوگ اپنے دِلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ: "اگر ہمیں بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔" کہہ دو کہ: "اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا مقدّر میں لکھا جا چکا تھا وہ خود باہر نکل کر اپنی اپنی قتل گاہوں تک پہنچ جاتے۔ اور یہ سب اس لیے ہوا تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اُسے آزمائے، اور جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے اس کا میل کچیل دُور کر دے۔ اللہ دِلوں کے بھید کو خوب جانتا ہے۔(سورہ آل عمران)

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ [61]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں کامیابی کے لیے دُعا

مطالعہ یا سبق شروع کرتے وقت یا اِمتحان شروع ہونے کے وقت پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (تین بار درج ذیل آیات:)

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ

[61] ترجمہ:۔ یا رَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اِقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

اَمۡرِیۡ ﴿۲۶﴾ وَ احۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿۲۷﴾
یَفۡقَهُوۡا قَوۡلِیۡ ﴿۲۸﴾ [62]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۳) دِل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل

ہر فرض نماز کے فوراً بعد دِل پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (سات بار یوں پڑھیں:)

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ [63]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

---

[62] ترجمہ:۔ پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے اور میری زبان میں جو گرہ ہے اُسے دُور کر دیجیے تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (سورہ طٰہٰ)

[63] ترجمہ:۔ اے قوی! اے قادر و قدرت والے! مجھے قوّت عطا فرما اور میرے دِل کو قوّت عطا فرما۔

پھر اُسی ہتھیلی پر دَم کر کے اُسے پورے سینے پر پھیر لیں، یہ عمل ہمیشہ جاری رہنا چاہیے۔

(۳۴) دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل

سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (تین بار)

(۲) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۳) (گیارہ بار یہ آیت:)

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾[64]

(۴) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۵) دُرود شریف (تین بار)

پھر اسی ہاتھ کی ہتھیلی پر دَم کر کے سر پر پھیر لیں۔

---

[64] ترجمہ:۔ جس سے نہ اُن کے سر میں درد ہو گا، اور نہ ان کے ہوش اُڑیں گے۔ (سورہ الواقعہ)

(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

مریض اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھے، اور اُسی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی تکلیف کی جگہ پر پھیر لیا کرے:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (ایک بار درج ذیل پڑھیں:)

بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ [65]

(۳) (سات مرتبہ یہ پڑھیں:)

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ [66]

(۴) دُرود شریف (ایک بار) [67]

---

[65] ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے۔

[66] ترجمہ: میں اللہ کی عزّت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

[67] منقول از صحیح مسلم

(۳۶) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (پھر یہ پڑھیں:)

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ[68] فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ[69]

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

حافظ عبد الوحید الحنفی

---

[68] مریض اگر خود پڑھے تو اسی طرح پڑھے، اور اگر کوئی دوسرا شخص مریض کے لیے پڑھے تو ''بِيْ'' کی جگہ ''بِهَا'' پڑھے۔ نیز ویسے بھی جب اس آنے والی مشکل کا دھیان آئے تو یہ دُعا پڑھتے رہیں، جس کی کوئی تعداد مقرّر نہیں۔

[69] ترجمہ:۔ اے اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم فرما دیجیے کیوں کہ ہر دُشوار کو آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے۔

(۳۷)بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی صحت، کامیابی اور پُر مسرّت وخوشگوار زندگی کے لیے دُعا

والدین ہر نماز کے بعد تین بار یہ دُعا کریں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝۷۴ [70]

(۳۸)ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرّب علاج

صبح کو زوالِ آفتاب سے پہلے اور شام کو نمازِ عصر کے بعد پڑھیں (باوضو ہوں تو بہتر ہے):

(۱)دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲)(تین مرتبہ یہ آیت:)

---

[70] ترجمہ:۔ ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیز گاروں کا سربراہ بنادے۔(سورہ الفرقان)

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾[71]

(۳)دُرود شریف(ایک مرتبہ)

مندرجہ بالا عمل ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ پابندی سے کیا جائے۔ اگر کبھی خدانخواستہ ناغہ ہو جائے تو عمل از سرِ نو دوبارہ شروع کیا جائے۔

(۳۹)ایک خاص عمل

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۝ (۳بار) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحۡمٰنُ

---

71 ترجمہ: یارَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰىؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (ایک بار) [72]

سورہ حشر کی یہ تین آیات اگر صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔

---

72 سورۃ الحشر پ۲۸ آیت ۲۲ تا ۲۴

اور اگر وہ پڑھنے کے بعد اسی رات یا صبح کو انتقال کر گیا تو شہادت کی موت پائے گا۔[73]

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

[73] ترمذی شریف

اعمالِ متفرقہ صبح وشام

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: فرائض وواجبات وسنن کے علاوہ چاہیے کہ بعض عبادتوں اور اوراد ووظائف زبانی پر جو کہ صفائی قلب کے لئے مدد ومعاون ہیں، مداومت کی جائے۔

نمازِ تہجد آخر شب میں کم سے کم دو رکعت اور زیادہ کے لئے کوئی مقدار نہیں ہے۔ البتہ جناب رسول اللہ ﷺ سے بارہ رکعت سے زیادہ منقول نہیں ہے۔

تہجد کا وقت تہجد کی نماز اخیر رات میں افضل ہے، مگر آدھی رات سے پہلے بھی ہو سکتی ہے۔ اگر کسی کو یہ ڈر ہو کہ اخیر رات اس کی آنکھ نہ کھلے گی تو وہ عشاء کے بعد سوتے وقت تہجد پڑھ لے۔

نماز اشراق آفتاب طلوع ہونے کے بعد جب کہ بقدر ایک قامت یا دو قامت اونچا ہو جائے تو کم سے کم دو رکعت اور زیادہ سے زیادہ چھ (٦) رکعت پڑھی جائیں۔ اس میں کسی سورۃ کی تخصیص نہیں ہے۔

نمازِ ضحی یا چاشت جب آفتاب پورب (مشرق) کی طرف اتنا اونچا

ہو جائے جتنا کہ ظہر کے وقت پچھم (مغرب) کی طرف ہوتا ہے، اس وقت یہ نفل پڑھے جاتے ہیں۔ انہیں کو نمازِ چاشت اور صلوٰۃ الضحیٰ کہتے ہیں اور یہی صلوٰۃ الاوّابین ہے جس کا تذکرہ خاص فضیلت کے ساتھ احادیث میں آیا ہے۔ اب غلطی سے مغرب کے بعد کی نوافل کو صلوٰۃ الاوّابین کہنے لگے ہیں۔ یہ کم از کم چار اور زیادہ سے زیادہ آٹھ (۸) رکعتیں ہیں۔

نماز فی الزوال اس نماز کو صلوٰۃ الزوال بھی کہتے ہیں۔ آفتاب کے ڈھل جانے کے بعد چار رکعتیں خواہ دو سلام سے (یعنی دو دو رکعت) یا ایک سلام سے (یعنی چار رکعت ملی ہوئی) پڑھیں۔

نوافل عصر عصر کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

نوافل مغرب اس نماز کو عام لوگ صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں۔ کم سے کم چھ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بیس (۲۰) رکعتیں۔

نوافل عشاء عشاء کے فرض سے پہلے چار رکعتیں ہیں۔

صلوٰۃ التسبیح اگر فراغت ہو تو ہر جمعہ میں ایک بار پڑھی جائے ورنہ ہر مہینہ میں یا ہر سال میں اور کم از کم عمر بھر میں ایک مرتبہ۔ اس کو

چھوڑنا نہ چاہیے۔

ایامِ بیض کے روزے ان نوافل نمازوں کے علاوہ نوافل روزے بھی بہت زیادہ مفید اور کارآمد ہیں۔ ان میں سے ایام بیض یعنی ہر مہینے کی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں تاریخوں میں روزہ رکھنا۔

روزہ جمعرات اور دوشنبہ (پیر) ہر ہفتہ میں جمعرات اور دوشنبہ (پیر) کو بھی روزۂ نفلی رکھا جائے۔

روزہ ششا عید شوال کے مہینے میں عید کے بعد چھ روزے رکھے جائیں۔

روزہ ذی الحجہ ذی الحجہ کے مہینے میں اوّل کے نو(۹) دِن تک روزے رکھے جائیں اور اگر آسانی نہ ہو تو کم سے کم عرفہ کے دن یعنی نویں ذی الحجہ کا روزہ حتی الوسع ترک نہ کیا جائے۔ حج کرنے والے شخص کو اس دن روزہ نہ رکھنا بہتر ہے تا کہ افعالِ حج میں کوتاہی نہ ہو۔

روزہ عاشورہ محرم کے مہینے کی نویں اور دسویں میں روزہ رکھا جائے۔ نیز چاہیے کہ **روزانہ تلاوتِ قرآن شریف** کرتے رہیں۔ کم از کم اتنا ضرور پڑھ لینا چاہیے کہ چالیس دن میں قرآن شریف ختم ہو جایا

کرے۔ اور

صبح کی سنتوں اور فرض کے درمیان ۴۱ بار سورہ فاتحہ پڑھا کریں۔

بعد نمازِ فجر ① سُبْحَانَ اللّٰہِ سو (۱۰۰) مرتبہ، ② اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ، ③ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ، ④ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ، ⑤ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ سو مرتبہ اور 6 **درود شریف** اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَعْلُوْمٍ لَّكَ سو مرتبہ پڑھا کریں۔

درود شریف

(۲) حضرت گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز درود شریف کے کلماتِ ذیل کو زیادہ پسند فرماتے تھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی۔ اس لیے ان دونوں درودوں میں سے جو آسان ہو پڑھ لیا کریں۔ میرے نزدیک بھی بہتر دوسرا ہے۔

نماز مغرب کے بعد اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بھی ان

چھ تسبیحوں کو پڑھا کریں۔

(۲) اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ

(۳) اور يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْءَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اللّٰهُ اکتالیس (۴۱) مرتبہ

(۴) اور اگر فرصت ہو تو دلائل الخیرات کی ایک منزل بھی روزانہ پڑھ لیا کریں۔

نمازِ عشاء کے بعد اور بعد نمازِ عشاء ایک سو مرتبہ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں۔

☆ **اور ہر نماز کے بعد** سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ

اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط پڑھیں۔

ذِکر لسانی و قلبی کا طریقہ ذکر لسانی ہمیشہ اپنی کثرت اور مداومت سے کریں۔ ذکر قلبی جس کا مرکز زیر پستان چپ جو چار انگل نیچے ہے اور ذکر روحی کی طرف جس کا مرکز زیر پستان راست ہے، منجر ہوتا ہے۔ مگر ہم کو لطائف کے جاری کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس میں مسافت طویل ہے۔ بہرحال پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) ذکر لسانی پر مداومت فرمایئے اور جس قدر اس میں زیادتی ممکن ہو عمل میں لاتے ہوئے **قلبی ذکر** کی طرف بھی توجہ فرمایئے۔ یعنی قلب جو کہ بائیں پستان سے چار انگل نیچے تصور کیجئے، اس سے لفظ "اللہ" برابر نکلتا رہے۔

ذات مقدسہ چونکہ محبوب قلب ہے اور حسب قاعدہ مَنْ اَحَبَّ شَیْءًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ۔ قلب بے چینی کے ساتھ محبوب حقیقی کو یاد کرتا ہے۔ اس میں ذکر لسانی کو دخل نہ دیجئے، فقط دھیان اور تصور ہو گا۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

اور خیال ہی خیال میں ذکر کرتے ہوئے کم از کم دو ہزار (۲۰۰۰)
روزانہ ایک ہی مجلس میں یا متعدد مجالس میں اس کو پورا کیجیے۔[74]

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

[74] مکتوبات شیخ الاسلام حضرت مدنی ج ۴ ص ۱۰۹

ارشادِ نبوی ﷺ

(١) اسلام، ایمان، ہجرت، جہاد کیا ہیں؟

اَلْاِسْلَامُ اَنْ تُسْلِمَ قَلْبُكَ وَ يُسْلِمُ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِكَ وَ يَدِكَ[75]۔ قِيْلَ: فَاَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَلْاِيْمَانُ[76]۔ قِيْلَ: وَ مَا الْاِيْمَانُ؟ قَالَ: اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ[77]۔ قِيْلَ: فَاَيُّ الْاِيْمَانِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَلْهِجْرَةُ[78]۔ قِيْلَ: وَ

---

[75] ترجمہ: اسلام یہ ہے کہ تیرا دِل اسلام لے آئے اور مسلمان تیری زبان اور ہاتھ کی ایذا سے محفوظ ہو جائیں۔

[76] ترجمہ: آپ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: ایمان۔

[77] ترجمہ: آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا: ایمان کیا ہے؟ فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ عزو جل اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور موت کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے پر ایمان لاؤ۔

[78] ترجمہ: دریافت کیا گیا: کون سا ایمان افضل ہے؟ فرمایا: ہجرت۔

مَا الْهِجْرَةُ؟ قَالَ: اَنْ تَهْجُرَ السُّوْءَ[79]۔ قِيْلَ: فَاَیُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْجِهَادُ[80]۔ قِيْلَ: وَ مَا الْجِهَادُ؟ قَالَ: اَنْ تُقَاتِلَ الْكُفَّارَ اِذَا لَقِيْتَهُمْ[81]۔ قِيْلَ: فَاَیُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ عُقِرَ جَوَادُهٗ وَ اُهْرِيْقَ دَمُهٗ۔ ثُمَّ عَمَلَانِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِمِثْلِهَا حَجَّةٌ مَّبْرُوْرَةٌ اَوْ عُمْرَةٌ[82]۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

---

[79] ترجمہ: دریافت کیا گیا: ہجرت کیا ہے؟ فرمایا: تم گناہوں کو چھوڑ دو۔

[80] ترجمہ: دریافت کیا گیا: کون سی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: جہاد۔

[81] ترجمہ: دریافت کیا گیا: جہاد کیا ہے؟ فرمایا: جہاد یہ ہے کہ جب کفار سے تمہارا مقابلہ ہو، تم ان سے قتال کرو۔

[82] ترجمہ: دریافت کیا گیا: کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: جس جہاد میں مجاہد کا گھوڑا زخمی ہو جائے اور اس کا خون بہہ جائے۔ پھر اس کے بعد دو عمل سب سے افضل ہیں، الا یہ کہ کوئی اُن ہی جیسا عمل کرے: مقبول حج یا عمرہ۔ (مسند احمد، الطبرانی فی الکبیر بروایت عمرو بن عبسہ، رجالہ ثقات، کنزل العمال ج ۱ حدیث ۱۷ بروایت عمرو بن عبسہ رجالہ ثقات)

(۲) حقیقت الاسلام

حَقِیْقَةُ الْاِسْلَامِ اَنْ تَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ تُقِیْمُ الصَّلٰوةَ وَ تُؤْتِیَ الزَّكٰوةَ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ وَ تَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا[83]

(۳) اسلام وایمان

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید

اَلْاِسْلَامُ عَلَانِیَةٌ وَالْاِیْمَانُ فِی الْقَلْبِ[84]

☆☆☆☆

---

[83] ترجمہ: اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ تم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کا اقرار کرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو اگر اس کے سفر کی وسعت ہو۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی بروایت عمر رضی اللہ عنہ، کنزالعمال ج ا حدیث ۱۸)

[84] ترجمہ: اسلام ظاہر میں ہونا اور ایمان دِل میں۔ (ابن ابی شیبہ بروایت انس رضی اللہ عنہ، کنز العمال ج ا حدیث ۱۹)

اربعین نبوی ﷺ (چہل حدیث)

عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ عَنِ الْاَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا اَلَّتِیْ قَالَ مَنْ حَفِظَھَا مِنْ اُمَّتِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ قُلْتُ وَ مَا ھِیَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے پوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ کہا ہے کہ جو ان کو یاد کرلے، جنت میں داخل ہوگا، وہ کیا ہیں؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

۱ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ	اللہ پر ایمان لائے[85]
۲ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن پر
۳ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ	اور فرشتوں کے وجود پر
۴ وَالْکُتُبِ	اور پہلی کتابوں پر
۵ وَالنَّبِیّٖنَ	اور تمام انبیاء علیہم السلام پر

---

[85] یعنی اس کی ذات وصفات پر

٦ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر

٧ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
اور تقدیر پر کہ بھلا اور بُرا جو کچھ ہوتا ہے، سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

٨ وَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے سچے رسول ہیں

٩ وَ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ كَامِلٍ لِّوَقْتِهَا
ہر نماز کے وقت کامل وضو کر کے نماز کو قائم کرے[86]

١٠ وَ تُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ
اور زکوٰۃ ادا کرے

---

[86] کامل وضو وہ کہلاتا ہے جس میں آداب و مستحباب کی رعایت رکھی گئی ہو اور ہر نماز کے وقت اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ نیا وضو ہر نماز کے لئے کرے اگرچہ پہلے سے وضو ہو کہ یہ مستحب ہے اور نماز کے قائم کرنے سے اس کے تمام سنن اور مستحبات کا اہتمام مراد ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں وارد ہے: اِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ (یعنی جماعت میں صفوں کا ہموار کرنا کہ کسی قسم کی کجی یا درمیان میں خلا نہ رہے) یہ بھی نماز قائم کرنے کے مفہوم میں داخل ہے۔

۱۱ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ اور رمضان کے روزے رکھے

۱۲ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ اِنْ كَانَ اور اگر مال ہو تو حج کرے[87]
لَكَ مَالٌ

۱۳ وَ تُصَلِّيَ اثْنَتَيْ عَشَرَةَ بارہ رکعت سنت موکدہ روزانہ ادا
رَكْعَةً فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ کرے[88]

۱۴ وَّ الْوِتْرَ لاَ تَتْرُكْهُ فِيْ كُلِّ اور وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے
لَيْلَةٍ[89]

۱۵ وَلَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

---

[87] یعنی اگر جانے کی قدرت رکھتا ہو تو حج بھی کرے، چونکہ اکثر مانع مال ہی ہوتا ہے، اس لئے اسی کو ذکر فرمادیا۔ ورنہ مقصود یہ ہے کہ حج کے شرائط پائے جاتے ہوں تو حج کرے۔

[88] اس کی تفصیل دوسری روایات میں اس طرح آئی ہے کہ صبح سے پہلے دو رکعت، ظہر سے قبل چار، ظہر کے بعد دو رکعت، مغرب کے بعد دو رکعت، عشاء کے بعد دو رکعت۔

[89] چونکہ وہ واجب ہے اور اس کا اہتمام سنتوں سے زیادہ ہے، اس لئے اس کو تاکیدی لفظ سے ذکر فرمایا۔

نہ کرے

١٦ وَّلَا تَعُقَّ وَالِدَيْكَ — اور والدین کی نافرمانی نہ کرے

١٧ وَلَا تَأْكُلْ مَالَ الْيَتِيْمِ ظُلْمًا — اور ظلم سے یتیم کا مال نہ کھائے[90]

١٨ وَّلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ — اور شراب نہ پیئے

١٩ وَلَا تَزْنِ — اور زنانہ کرے

٢٠ وَلَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا — جھوٹی قسم نہ کھائے

٢١ وَّلَا تَشْهَدْ شَهَادَةَ زُوْرٍ — جھوٹی گواہی نہ دے

٢٢ وَّلَا تَعْمَلْ بِالْهَوٰى — خواہشاتِ نفسانیہ پر عمل نہ کرے

٢٣ وَ لَا تَغْتَبْ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ — مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے

٢٤ وَلَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ — عفیفہ عورت کو تہمت نہ لگائے[91]

---

90 یعنی اگر کسی وجہ سے یتیم کا مال کھانا جائز ہو جیسا کہ بعض صورتوں میں ہوتا ہے تو مضائقہ نہیں۔

91 اسی طرح عفیف مرد کو۔

۲۵ وَلَا تَغُلَّ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھے

۲۶ وَلَا تَلْعَبْ لہو ولعب میں مشغول نہ ہو

۲۷ وَلَا تَلْهُ مَعَ اللَّاهِيْنَ تماشائیوں میں شریک نہ ہو

۲۸ وَ لَا تَقُلْ لِّلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ تُرِيْدُ بِذٰلِكَ عَيْبَهٗ کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھنگنا مت کہو[92]

۲۹ وَ لَا تَسْخَرْ بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ کسی کا مذاق مت اُڑا

۳۰ وَلَا تَمْشِ بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الْاَخَوَيْنِ نہ مسلمان کے درمیان چغل خوری کر

۳۱ وَ اشْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى اور ہر حال میں اللہ جل شانہ کی

---

[92] یعنی اگر کوئی عیب دار لفظ ایسا مشہور ہو گیا ہو کہ اس کے کہنے سے نہ عیب سمجھا جاتا ہو نہ عیب کی نیت سے کہا جاتا ہو، جیسا کہ کسی کا نام بدھو پڑ جائے تو مضائقہ نہیں، لیکن طعن کی غرض سے کسی کو ایسا کہنا جائز نہیں۔

نِعۡمَتِهٖ — نعمتوں پر اُس کا شکر کر

۳۲ وَ تَصۡبِرَ عَلَى الۡبَلَآءِ وَ الۡمُصِيۡبَةِ — بلا اور مصیبت پر صبر کر

۳۳ وَ لَا تَأۡمَنۡ مِنۡ عِقَابِ اللّٰهِ — اور اللہ کے عذاب سے بے خوف مت ہو

۳۴ وَ لَا تَقۡطَعۡ اَقۡرِبَآئَكَ — اعزّہ سے قطع تعلق مت کر

۳۵ وَ صِلۡهُمۡ — بلکہ اُن کے ساتھ صلہ رحمی کر

۳۶ وَ لَا تَلۡعَنۡ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِ اللّٰهِ — اللہ کی کسی مخلوق کو لعنت مت کر

۳۷ وَ اَكۡثِرۡ مِنَ التَّسۡبِيۡحِ وَ التَّكۡبِيۡرِ وَ التَّهۡلِيۡلِ — سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، ان الفاظ کا اکثر ورد رکھا کر

۳۸ وَ لَا تَدَعۡ حُضُوۡرَ الۡجُمُعَةِ وَ الۡعِيۡدَيۡنِ — جمعہ اور عیدین میں حاضری مت چھوڑ

۳۹ وَ اعۡلَمۡ اَنَّ مَآ اَصَابَكَ — اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو کچھ

لَمۡ يَكُنۡ لِّيُخۡطِئَكَ وَ مَآ تکلیف و راحت تجھے پہنچی و مقدر اَخۡطَأَكَ لَمۡ يَكُنۡ میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو لِّيُصِيۡبَكَ کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا

۴۰ وَ لَا تَدَعۡ قِرَآئَةَ الۡقُرۡاٰنِ اور قرآن مجید کی تلاوت کسی حال عَلٰى كُلِّ حَالٍ میں بھی مت چھوڑ۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ جو شخص اس کو یاد کرلے، اس کو کیا اجر ملے گا؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ وتقدس اس کا انبیاء علیہم السلام اور علماء کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔[93]

مرشدی حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب محدث سہارنپوری رحمہ اللہ ثم مدنی فرماتے ہیں: کیا ہی اچھا ہو کہ دین کے ساتھ

---

[93] رواه الحافظ ابو القاسم بن عبدالرحمن بن محمد بن اسحاق بن مدة و الحافظ ابوالحسن علی بن ابی القاسم بن بابویه الرازی فی الاربعین و ابن عساکر و الرافعی عن سلمان، فضائل قرآن از مولانا شیخ الحدیث محمد زکریا مدنی رحمہ اللہ

وابستگی رکھنے والے حضرات کم از کم اس (درج بالا حدیث) کو ضرور حفظ کرلیں کہ کوڑیوں میں لعل ملتے ہیں۔[94]

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبد الوحید الحنفی

94 فضائل قرآن مولفہ حضرت شیخ الحدیث ص۷۶

قبر میں سوال وجواب

حضرت براء بن خازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے، اور اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر چل دیتے ہیں۔ وہ ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔ اس وقت دو فرشتے آتے ہیں اور پوچھتے ہیں:

سوال (۱) یا ھٰذا مَنْ رَّبَّکَ۔ اے شخص تیرا ربّ کون ہے۔

(۲) وما دِیْنُکَ۔ تیرا دین کیا ہے

(۳) وَ مَنْ نَبِیَّکَ۔ اور تیرا نبی کون ہے۔

مردہ کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ پھر اُس کی روح اُس کے جسم میں لوٹا دی جاتی ہے۔ اُسے اٹھا کر بٹھاتے ہیں اور اُس سے پوچھتے ہیں:

(۱) مَنْ رَّبُّکَ۔ تیرا رب کون ہے۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ رَبِّیَ اللّٰہ۔ میرا رب اللہ ہے۔

(۲) دوسرا سوال کرتے ہیں۔ مَا دِیْنُکَ۔ تیرا دین کیا ہے۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ دِیْنِیَ الْاِسْلَام۔ میرا دین اسلام ہے۔

(۳) تیسرا سوال کرتے ہیں۔ مَا تَقُوْلَ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ الَّذِیْ بُعِثَ

فِيْكُمْ۔ ان کے بارے میں تو کیا کہتا ہے جو تم لوگوں میں بھیجے گئے۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ جَآئَنَا بِالْحَقِّ۔ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ہمارے پاس سچا دین لے کر تشریف لائے تھے۔

(۴) پھر وہ پوچھتے ہیں وَمَا عِلْمُكَ بِذَالِكَ۔ تجھے ان باتوں کا کس طرح علم ہوا۔

جواب وہ جواب دیتا ہے۔ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُ۔ میں نے قرآن کتاب اللہ تعالیٰ میں پڑھا اور اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی۔[95]

(۲) ترمذی کی روایت ہے کہ وہ اس سوال۔ مَا كُنْتُ تَقُوْلَ فِيْ هٰذَ الرَّجُلِ۔ تو اس شخص کی نسبت کیا کہتا ہے۔

مردہ جواب دیتا ہے هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی

---

[95] غنیۃ الطالبین ج ۱ ص ۱۵۹۔ از شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

الہ نہیں اور محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

(۳) بخاری شریف میں ہے کہ جب اُس سے پوچھا جاتا ہے۔

مَا كُنْتُ تَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ ﷺ۔

تو اس شخص محمد ﷺ کے بارے کیا اعتقاد رکھتا تھا۔

وہ جواب دیتا ہے **اَشْهَدُ اَنَّهٗ عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ**

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اُس کے رَسُول ہیں۔

(۴) سنن ابو داؤد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مسلمان سے جب قبر میں سوال ہوتا ہے وہ گواہی دیتا ہے۔

فَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

سوائے اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔[96]

☆☆☆☆

---

[96] بخاری شریف

جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں ہیں

غنیۃ الطالبین میں شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

وَ هِيَ ثَمَانُ قَنَاطِرَ عَلٰى جَسْرِ جَهَنَّمَ فَسُئِلَ الْعَبْدُ فِي اَوَّل مَوْقَفٍ مِنْهَا عَنِ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ فَاِنْ كَانَ مُؤْمِنًا نَجَا وَ اِلَّا تُرْدٰى فِي النَّارِ ثُمَّ جَازَ اِلَى الثَّانِيْ فَيُسْئَلُ عَنِ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ فَاِنْ قَصُرَ فِيْهِمَا تُرْدٰى فِي النَّارِ وَ اِنْ اَكْمَلَ رَكُوْعَهَا وَ سُجُوْدِهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى الثَّالِثِ فَيُسْئَلُ عَنِ الزَّكٰوةِ فَاِنْ كَانَ قَدْ اَدَّاهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى الرَّابِعْ فَيُسْئَلُ عَنِ الصِّيَامِ فَاِنْ كَمَّلَ صِيَامَهٗ نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى الْخَامِسْ

فَيُسْئَلُ عَنِ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةَ فَاِذَا اِدَّهُمَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى السَّادِس فَيُسْئَلُ عَنِ الْاَمَانَةِ فَاِنْ لَمْ يَخُنْ فِيْهَا نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى السَّابِعُ فَيُسْئَلُ عَنِ الْغِيْبَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ الْبُهْتَانِ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اِعْتَابَ نَجَا ثُمَّ جَازَ اِلَى الثَّامِنِ فَيُسْئَلُ عَنْ اَكْلِ الْحَرَامَ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ اَكَلَ نَجَا وَ اِلَّا تُرْدٰى فِى النَّارِ[97]

ترجمہ: دیکھئے! جہنم کے پل پر چڑھنے کے لئے آٹھ سیڑھیاں ہیں:

(۱) پہلی سیڑھی پر انسان سے ایمان کے بارے میں سوال ہو گا۔ اگر مومن ہو گا تو نجات پا جائے گا ورنہ جہنم کے گڑھے میں گر جائے گا۔

(۲) دوسری سیڑھی پر وضو اور نماز کے بارے میں سوال ہو گا۔ اگر دونوں میں کوتاہی ہو گی تو جہنم رسید ہو جائے گا اور اگر صحیح صحیح نماز پڑھی ہو گی تو

[97] غنیۃ الطالبین جلد دوم ساتویں مجلس ص ۵۵

نجات پائے گا۔

(۳) تیسری سیڑھی پر زکوۃ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر زکوۃ ادا کی ہو گی تو نجات پا جائے گا۔

(۴) چوتھی سیڑھی پر روزوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر روزے کامل ہوں گے تو نجات پا جائے گا۔

(۵) پانچویں سیڑھی پر حج اور عمرہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر ان دونوں کو ادا کیا ہو گا تو نجات پا جائے گا۔

(۶) چھٹی سیڑھی پر امانت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر امانت میں خیانت نہ کی ہو گی تو نجات پا جائے گا۔

(۷) ساتویں سیڑھی پر غیبت چغلی اور بہتان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر ان سے بری ہو گا تو نجات پا جائے گا۔

(۸) آٹھویں سیڑھی پر حرام خوری کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اگر حرام نہ کھایا ہو گا تو نجات پا جائے گا ورنہ جہنم میں گر جائے گا۔

قبر کے پاس روح کو ثواب بخشنے کا طریقہ

وَاِذَا زَارَ قبرًا لَمْ یَضَعْ یَدَہٗ عَلَیْہِ وَلَا یُقَبِّلْہُ فَاِنَّہٗ عَادَۃُ الْیَھُوْدِ وَلَا یَقْعُدُ عَلَیْہِ وَلَا یَتَّکِیءُ اِلَیْہِ وَلَا یُدْرِسُہٗ اِلَّا اَنْ یَّضْطَرَّ اِلٰی ذٰلِکَ کُلِّہٖ بَلْ یَقِفُ عِنْدَ مَوْضِعِ وُقُوْفِہٖ اَنْ لَوْ کَانَ حَیًّا وَ یَقْرَأُ اِحْدٰی عَشَرَ مَرَّۃً قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَ غَیْرَھَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَیُھْدِیْ ثَوَابَ ذٰلِکَ لِصَاحِبِ الْقَبْرِ وَ ھُوَ اَنْ یَّقُوْلَ: اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ قَدْ اَثَبْتَنِیْ عَلٰی قِرَآءَۃِ ھٰذِہِ السُّوْرَۃَ فَاِنِّیْ قَدْ اَھْدَیْتُ ثَوَابَھَا لِصَاحِبِ ھٰذَا الْقَبْرِ ثُمَّ یَسْاَلُ اللّٰہَ حَاجَتَہٗ [98]

ترجمہ: اگر کوئی کسی قبر کی زیارت کو جائے تو اس پر ہاتھ نہ رکھے، نہ اسے

---

[98] غنیۃ الطالبین عربی اردو مترجم ص ۱۱۰ از غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی

چومے، کیوں کہ یہ یہودیوں کی عادت ہے۔ نہ اس پر بیٹھے، نہ اس سے ٹیک لگائے اور نہ اس پر چلے۔ یہ اور بات ہے کہ مجبوراً ایسا ہو جائے۔ بلکہ قبر کے سامنے اس طرح ادب و احترام سے کھڑا ہو جس طرح قبر والے کی زندگی میں اس کے سامنے ادب و احترام سے کھڑا ہوا کرتا تھا۔ اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور قرآن پاک کی کوئی اور سورت پڑھ کر اس کا ثواب قبر والے کی روح کو بطور تحفہ بخش دے۔ **بخشنے کی یہ صورت ہے** کہ اس طرح کہے: اے اللہ اگر آپ نے ان سورتوں کی تلاوت کا مجھے ثواب عطا فرمایا ہے تو میں نے ان کا ثواب اس قبر والے کو ہدیہ کے طور پر بخش دیا۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے۔

ایصال ثواب اس کے علاوہ کسی بھی جگہ سے جب مُردوں کو ایصالِ ثواب کریں تو فرداً فرداً، نام بنام صدقہ یا تلاوت کا ہدیہ بخش دیں۔ اس سے وہ زیادہ خوش ہوتے ہیں۔

(۲) اس کے ساتھ ساتھ اگر سب مومنوں کو شریک کرلیں تو بھی سب کو ثواب پہنچ جاتا ہے۔

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اوّل کلمۂ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﴿﴾

دوم کلمۂ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ﴿﴾

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

سوم کلمۂ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ﴿﴾

چہارم کلمۂ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لَّا

يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ
الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پنجم کلمۂ اِستغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَئًا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ
اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَ مِنَ الذَّنْبِ
الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ
الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۝

ششم کلمۂ رَدِّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ
شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ

تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ
وَ الْغِيْبَةِ وَ الْبِدْعَةِ وَ النَّمِيْمَةِ وَ الْفَوَاحِشِ وَ
الْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ
تَعَالٰى وَ الْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ صِفَاتِهٖ وَ
قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَ
تَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ ۝

نماز پڑھنے کی مکمل ترتیب

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ **ثناء** سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ
تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ۝

تعوّذ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سورۃ الفاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لا الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ لا مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ ط اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ ط اِھْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ ۝ لا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ
۵ لا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآ لِّیْنَ ۝
آمین

سورۃ الاخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ

رکوع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

رکوع سے اٹھنے کی تسبیح سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

قومہ کی تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ

التحیات اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ؕ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ؕ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰ ھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰ ھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰ ھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرٰ ھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

دعا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ
تَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللہِ ۝

☆☆☆☆

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ مختصرہ منظومہ

از نتائج افکار حضرت شمس العلماء الکاملین قطب الاولیاء العارفین مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرّہ العزیز

یا الٰہی کُن مناجاتم بفضلِ خود قبول
در منزلِ حق، حبیب را عطا کُن آگہی

از طفیل قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ کامل ولی[99]
دائماً یا ربّ! کنم ذِکرِ جلی ذکرِ خفی

سید حسین احمد رحمۃ اللہ علیہ رشید احمد رحمۃ اللہ علیہ امامِ وقت خویش
دہ مرا صادق یقیں از بہر جاہش اے غنی!

---

[99] پہلا شعر ناشر نے اضافہ کیا ہے۔ دوسرے شعر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانویؒ کے ہیں۔

بہر امدادؒ و بنورؒ و حضرت عبدالرحیمؒ

عبد باریؒ عبد ہادیؒ، عضد دیںؒ مکیؒ ولی

ہم محمدیؒ و محبؒ اللہ و شاہِ بو سعیدؒ

ہم نظام الدینؒ جلالؒ وعبدِ قدوسؒ احمدیؒ

ہم محمدؒ و عارفؒ و ہم عبد حقؒ شیخ جلالؒ

شمس دیںؒ ترک و علاؤ الدینؒ فریدؒ جودھنی

قطب دینؒ وہم معین الدینؒ وعثمانؒ وشریفؒ

ہم بمودودؒ و ابو یوسفؒ محمدؒ و احمدیؒ

بو سحاقؒ و ہم بمشادؒ و ہُبیرہؒ نامور

ہم حذیفہؒ و ابن ادہمؒ ہم فضیلؒ مرشدی

عبد واحد رحمۃ اللہ علیہ ہم حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ علی رضی اللہ عنہ فخر دیں

سید الکونین رضی اللہ عنہا فخر العالمین رضی اللہ عنہا بُشریٰ نبی رضی اللہ عنہا

پاک کن قلب مرا تو از خیالِ غیر خویش

بہر ذاتِ خود شفایم دہ زامراضِ دِلی

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِیْن

خادم اہل سنت

حافظ عبد الوحید الحنفی چکوال

۲۴ شعبان ۱۴۳۴ھ

یکم جولائی ۲۰۱۳ء بروز پیر

☆☆☆☆

رسائل الحنفی

الحنفی لائبریری کے زیرِ اہتمام ہماری تمام مطبوعہ کتب حاصل کرنے لیے رابطہ کریں (کال یا واٹس ایپ):

Call/WhatsApp: +92-336-0551357

تمام کتب پی ڈی ایف فارمیٹ میں آن لائن پڑھنے یا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.alhanfi.com

دینِ اسلام اور تاریخِ اسلام کے موضوعات پر مبنی کتابیں خود پڑھیں اور اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کریں۔ شکریہ

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

ہماری دیگر کتب